سوال

(145) لوح محفوظ کون سے آسمان پر ہے اور کس چیز کی بنی ہوئی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوح محفوظ کون سے آسمان پر ہے اور کس چیز کی بنی ہوئی ہے عرش عظیم کے اوپر ہے یانیچے ہے ؟ (ایک خریدار تنظیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری : باب قول اللہ تعالیٰ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ○ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

میں ہے۔

«عن ابی ہریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا عندہ غلبت اوقال سبقت رحمتی غضبی وہو عندہ فوق العرش»

''یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو ایک کتاب لکھی کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آگئی وہ کتاب اللہ تعالی کے پاس عرش کے اوپر ہے۔''

فتح الباری میں اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے :

((والعرش منہ۔۔۔۔شارۃ الی ان اللوح المحفوظ فوق العرش)) (فتح الباری، جز۳، ص۹۵)

یعنی اس حدیث سے امام بخاری رحمہ اللہ کی غرض یہ ہے کہ یہ کتاب لوح محفوظ ہے اور عرش کے اوپر ہے۔

تفسیر ابن کثیر میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوح محفوظ سفید موتی ہے جس کا طول آسمان وزمین کے فاصلے کے برابر ہے اور عرض مشرق اور مغرب کے فاصلے برابر ہے اس کے کنارے موتی اور یاقوت کے ہیں۔ اس کے پٹھے (گتے) کے ساتھ بند ہے اور اس کا اصل فرشتہ کے آگے ہے مقاتل س یروایت ہے کہ عرش کے دائیں طرف

ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت ہے کہ لوح محفوظ سفید موتی کی ہے اس کے صفحات سرخ یاقوت کے ہیں، اس کا قلم اوراس کا نوشتہ نور ہے ہر دن اللہ تعالیٰ اس مین چھتیس مرتبہ نظر کرتا ہے کسی کوپیدا کرتا ہے کسی کو رزق دیتا ہے کسی کو مارتا ہے کسی کو زندہ کرتا ہے کسی کو غربت دیتا ہے کسی کو ذلت جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (ابن کثیر جلد ۱۰ صف ۱۲۰۱ابن کثیر جلد۵ ص ۲۷۱) (عبداللہ امر تسری روپڑ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۵۳ھ مطابق ۲ اگست ۱۹۳۴ء فتاویٰ روپڑی : جلداول، صفحہ ۱۶۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد09ص336

محدث فتویٰ